سوال

(41) حائضہ کے غسل کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حائضہ کے غسل کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر حائضہ عورت رفع حدث کی نیت سے غسل کرے وہ اس طرح کہ اپنے سر پر پانی بہائے اور خوب اچھی طرح بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچائے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہالے تو اس کا یہ غسل صحیح اور درست ہوجائے گا۔ دلیل اس کی وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، کہتی ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے بالوں کی چوٹی مضبوط باندھتی ہوں، کیا میں اس کو غسل حیض اور غسل جنابت کے لیے کھولا کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ." [1]

"نہیں، بس اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالے اور پھر باقی جسم پر پانی بہالے تو اس طرح تو پاک ہوجائے گی۔"

ایسے ہی وہ حدیث ہے جس کو امام احمد نے جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے بیان کیا ہے، فرماتے ہیں: ہم صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أما أنا فأحثو على رأسي ثلاثًا" [2]

"میں تو غسل کرنے کے لیے تین چلو اپنے سر پر ڈالتا ہوں۔"

مطلب یہ کہ میں پانی لیتا ہوں، کچھ تو اپنے سر پر ڈالتا ہوں اور کچھ اپنے سارے جسم پر بہالیتا ہوں۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصود رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (330)

[2] ۔ سنن النسائی رقم الحدیث (425) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (577)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 87

محدث فتویٰ